

آیت 43-41: حضرت ابو علیہ کا تذمیر ہے بن ببر اللہ تعالیٰ طرف سے یہ است
آنے والی آئس اکتوبر جلدی بیماری میں مبتلا ہوا، انعاماً و
دولت اور انہی اولاد میں سائیکو مجوہ ہدیا۔ اور انہوں نے اپنی تعلیف کا رخ
کوئی طرف پھیسا؟ جنگیان کی طرف اللہ سے قدرہ نہیں کیا تھا بیماری سے لے
لیا سبقتی باستقیم ہے؟

جواب: اللہ کے نیک بندے صب صیست میں مر متار ہوتے ہیں تو شکرہ شکانیت کی
بجائے صبر کے تابع اللہ تعالیٰ دالی صحوت آرٹسٹسی کو برداشت کرتے ہیں۔ اسی کی
طرف روایت صحوتے ہیں۔ اور اللہ کا در بینی چھوڑتے چاہیے لتا لمبا ہر صورت میں ہو جاتے
مالوں نیز ہوتے۔

سوال: یہ اللہ کی دی صحوتی لہنوں کا حق کیے ادا کریں؟
اللہ کی دی ہوتی پیغمروں کو اسکی راہی لگائی۔ اسکی اطاعت یہ لذار
بن جائیں یہاں خفتہ میں، اولاد کا لطف سب کچھ ہتا ہے۔ ایف ملالیتیں کی
اللہ کی رہنمائی کا منیں ہی فریضہ رہتا ہے۔
یہ سب رہتے سے اللہ کی محنتیں سے سفر از ہوتے ہیں اور اسکی رحمت کے امیدوار نتے ہیں۔

آیت 45-47: اللہ تعالیٰ نے یہاں ایسے 3 بنسوں کا ذر فرمایا، انکو یاد رکھنے کیلئے لہنا جو بڑے
وقت دے اسے اور صاحبِ ذر نظر تھے اس سے لیا مراد ہے؟

جواب: یعنی یہ سب با محفلِ دورانِ زیستی۔ اللہ کی اطاعت رہنے والے امام، گناہوں سے
بچنے والے۔ اللہ کا کلمہ بلذکرہ والے حقیقت شناس قی دل کی آنکھوں سے کامیح ہے۔
سوال: اور انہوں نے اندھے درجات کو بلذکرہ لیا خاصی ہیں ہوتے ہیں لیا فوبی ہیں؟
ان کے دلوں میں آفرت کے گھر کی یاد تھی/ دنیا کی ترب بیسی تھی۔ لکھنام ختم اور
فرشتہ اس آفرت کیلئے ہمیں دوسروں کو بھی اسکی تلقین کرتے دیتا تو ایک سافر خانہ ہے۔

آئے آیت یہی مزید بیرون کا ذر بے دیوار سے لے reminder ہے کہ انہی پالکنڑہ
رُنڈوں سے حالات یا لڑکوں میں اپنی زندگی سیوار لیں۔ انکو mood مانہنا بنا لیں۔
آیت 50 میں یہ 54 تک ایسے بیرون کا ذر بے دیوار کیلئے چند کا نقشہ کیجیا تھا یہاں سے۔
اور آیت 55 میں ٹکڑے جنہیں دھوکے کے حوالے کیا جاتے ہیں۔

حکیمہ اور عیناً قُبَّۃ کی بات ہوئی یعنی کھو لقاہوا یا اور پیپلہو یہ یہ مختصر ہے۔
اور لہا نفع نہ رکھنیجا جا رہا ہے کہ یہی بکاروں کے سرداروں کو ڈالا جائے گا اور یہ
انہی چیزوں کو followers کو۔ اور یہاں کیا جائے گا؟
کہ یہاں آنے کی کوئی فوٹی ہیں ہوتی۔